© rasailojaraid.com

الاغلاط المطبعیۃ التی لا یکاد یسلم منہا کتاب ولو بالغ مصححہ وناشرہ فی تصحیحہ وافرغ مجہودہ فی تظہیرہ من الاغلاط فربما تکون الاغلاط المطبعیۃ اعظم واہم واعجب منہ بمرات کثیرۃ۔ ہذا وقد بقی فی الکتاب المذکور ووفق اللہ اہلہ ان یطبعوہ ثانیا) اغلاط اخری مطبعیۃ یمکن ان تستدرک فتبلغ الی ما ابلغتہ فہرس الاغلاط الاولی مع انہ لم یال من عنی بطبعہ جہدا فی تصحیحہ۔

سوال

زید نے اپنا روپیہ ڈاکخانہ کے سیونگ بینک میں محض حفاظت اور پسماندہ کرنے کی غرض سے جمع کرا رکھا ہے۔ زید کی نیت سود لینے کی نہیں ہے۔ ڈاک خانہ والوں نے قانون کے مطابق اس کے جمع کردہ روپوں کا سود اس کے حساب میں درج کر دیا ہے کیا ڈاکخانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم آتا ہے۔ منیجر نور حسن۔ حاجی پورہ۔ سیالکوٹ۔

جواب:۔ ڈاک خانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم نہیں آتا۔ ارشاد ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری۔ (قرآن کریم) الا ان التسبب بتقویۃ السلطۃ الغیر الالٰہیۃ اجنبیۃ کانت او وطنیۃ ولو بوجہ بعید من علامات النفاق والمداہنۃ فی الدین فانت وشانک۔ فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ سود کی رقم بینک میں نہیں چھوڑنی چاہئے بلکہ لیکر معذور محتاجوں کو دیدینی چاہئے لیکن ثواب کی نیت سے نہیں کہ ان اللہ طیب لا یقبل الا الطیب بلکہ محض اس خیال سے کہ ایک فاقہ کش مسلمان فاقہ کشی سے بچ جائیگا یا سود کی رقم ان مختلف ٹیکسوں میں صرف کر دی جائے جو حکومت کی طرف سے رعایا پر لازم کر دئے گئے ہیں خود اپنے استعمال میں لانا حرام ہے۔ واللہ اعلم۔

سوال:۔ زید گونگا ہے۔ وہ ایجاب وقبول کس طرح کرے اور اس کا نکاح کس طرح کیا جائے۔ محمد اسمعیل۔ از دمکا

جواب:۔ اگر یہ گونگا نابالغ ہے تو اس کی طرف سے اس کے ولی کا ایجاب وقبول کافی ہوگا اور اگر بالغ ہے اور لکھنا جانتا ہے تو عورت کے ولی یا وکیل کے ایجاب کے جواب میں کلمۂ قبول لکھدے یا اس کے لکھے ہوئے کلمۂ ایجاب کے جواب میں عورت کا ولی یا وکیل کلمۂ قبول لکھدے اور اگر لکھنا نہیں جانتا تو اس کے ایسے اشارہ سے نکاح منعقد ہوگا جو ایجاب اور قبول پر واضح طور پر دلالت کرے اور اس مقصد کیلئے معلوم ومعہود ہو اور جس کو لڑکی کا وکیل یا ولی اور گواہ سمجھتے ہوں۔ وکما ینعقد النکاح بالعبارۃ ینعقد بالاشارۃ من الاخرس ان کانت اشارۃ معلومۃ۔ کذا فی البدائع۔ فاما الاخرس فان فہمت اشارۃ صح نکاحہا الخ (المغنی لابن قدامۃ ص۴۳۳ ج۶) امام الائمہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نکاح وطلاق ودیگر معاملات وامور میں اخرس کے اشارہ کے معتبر ہونے کو مختلف ومتعدد دلائل سے ثابت فرمایا ہے۔ (ص۷۲۹ ج۲)۔

© rasailojaraid.com